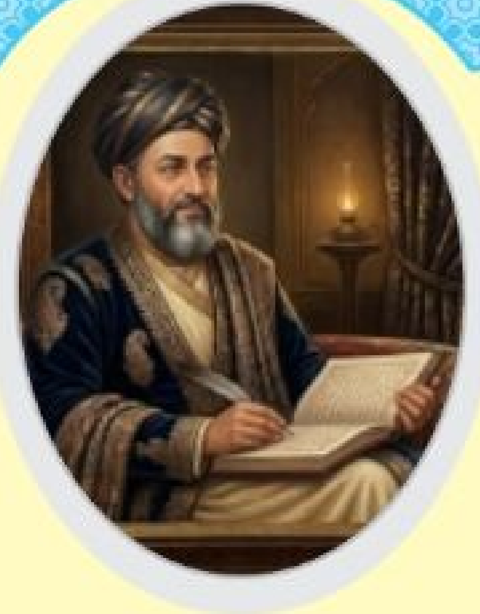

میر حسنؔ

(۱۷۳۶ء۔ ۱۷۸۶ء)

نام میر غلام حسن اور تخلص بھی حسنؔ ہی تھا۔ میر حسنؔ ۱۷۳۶ء میں دِلّی میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ایک معزز خاندان سے تھا۔ میر حسن مشہور ہجو گو میر ضاحکؔ کے بیٹے، میر خلیقؔ کے والد اور نام ور مرثیہ گو میر انیسؔ کے دادا تھے۔ میر حسنؔ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد میر ضاحکؔ سے حاصل کی تھی۔ پھر دِلّی جب تاراج ہوئی تو میر حسنؔ اپنے والد کے ہم راہ فیض آباد چلے گئے جو اس زمانے میں اودھ کا دارالحکومت تھا۔ یہاں آکر وہ نواب سالار جنگ کے دربار سے منسلک ہوگئے۔ جب نواب آصف الدولہ نے اپنا دارالحکومت فیض آباد سے لکھنؤ منتقل کیا تو یہ بھی لکھنؤ چلے آئے۔ ۱۷۸۶ء میں لکھنؤ ہی میں میر حسنؔ کا انتقال ہوا۔

میر حسنؔ میں شاعری کا ملکہ موروثی تھا اور ابتدا میں انھوں نے شعروفن کی اصلاح اپنے والد ہی سے لی تھی۔ پھر خواجہ میر دردؔ اور ضیا الدین ضیاؔ سے بھی اصلاحِ سخن لیتے رہے۔

میر حسنؔ صاحبِ دیوان شاعر تھے۔ میر حسنؔ کی شہرت ان کی غزلیات یا قصائد نہیں بلکہ ان کی شاہ کار مثنوی ''سحرالبیان'' ہے۔ مثنوی نگاری میں میر حسنؔ کو کمال حاصل تھا۔ ''سحرالبیان'' ایک منظوم داستان ہے جو اپنے نام کی طرح واقعی زبان و بیان کا سحر ہے اور اسی خصوصیت کی بنا پر مصحفیؔ نے انھیں ''شاعرِ شیریں بیان'' کہا تھا۔

''سحرالبیان'' اگرچہ لکھنؤ میں لکھی گئی تھی، مگر زبان و بیان کی سادگی و سلامت اور روزمرہ محاورے کے اعتبار سے یہ مثنوی دبستانِ دِلّی کی نمائندہ مثنوی بن گئی۔ ''سحرالبیان'' اپنے عہد کی آئینہ دار مثنوی ہے۔ اس میں اس زمانے کے رسوم و رواج، تہذیب و تمدن اور درباری شان و شوکت کی جھلکیاں صاف دکھائی دیتی ہیں۔

سحرالبیان دل کش زبان و بیان، روزمرہ، محاورہ، صفائی و شستگی، سادگی و بے تکلفی، روانی و بے ساختگی، ربط و تسلسل، جزئیات نگاری، منظر نگاری، واقعہ نگاری، جذبات نگاری اور شیریں بیانی کا حسین مرقع ہے۔

www.ilmkidunya.com

سبق: ۱۴

داستان تیّاری میں باغ کی

تدریسی مقاصد:

- ☆ مثنوی کی صنف اور اس کی نمایاں خصوصیات سے آگاہی حاصل کرنا
- ☆ زبان و بیان کی لطافت اور کلاسیکی اسلوب سے لطف اندوز ہونا
- ☆ تنقیدی، تخلیقی اور جمالیاتی صلاحیتوں کو فروغ دینا

دیا شہ نے ترتیب اک خانہ باغ
ہُوا رشک سے جس سے لالہ کو داغ

عمارت کی خوبی، دروں کی وہ شان
لگے جس میں زربفت کے سائبان

چِقیں اور پردے بندھے زرنگار
دروں پر کھڑی دست بستہ بہار

سُنہری مغرّق چھتیں ساریاں
وہ دیوار اور در کی گُل کاریاں

دیے ہر طرف آئینے جو لگا
گیا چوگُنا لطف اس میں سما

وہ مخمل کا فرش اس میں سُتھرا کہ بس
بڑھے جس کے آگے نہ پائے ہوَس

زمیں کا کروں واں کی کیا میں بیاں
کہ صندل کا اک پارچہ تھا عیاں

بنی سنگِ مرمر کی چوپڑ کی نہر
گئی چار سُو اس کے پانی کی لہر

www.ilmkidunya.com

رَوِش کی صفائی پہ بے اختیار
گُلِ اشرفی نے کیا زر نثار

چمن سے بھرا باغ، گُل سے چمن
کہیں نرگس و گُل کہیں یاسمن

عجب چاندنی میں گلوں کی بہار
ہر اک گُل سفیدی سے مہتاب دار

چمن آتشِ گُل سے دہکا ہُوا
ہوا کے سبب باغ مہکا ہوا

(''مثنوی سحرالبیان'' سے اِنتخاب)

مشق

۱۔ نظم کے متن کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) بادشاہ نے کس قسم کا باغ ترتیب دیا؟

(ب) باغ کی عمارت کے در، سائبان اور پردے کیسے تھے؟

(ج) باغ کی عمارت کے حسن میں چوگنا لطف کیسے پیدا ہوا؟

(د) باغ کی نہر کس طرح کی تھی؟

(ہ) باغ میں کون سے پھول کھلے تھے؟

۲۔ نظم کے متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کریں:

(الف) خانہ باغ ترتیب دیا:

(i) شہزادے نے (ii) بادشاہ نے (iii) ملکہ نے (iv) وزیر نے

(ب) باغ کی عمارت کے سائبان بنے ہوئے تھے:

(i) موتیوں کے (ii) زربفت کے (iii) زروجواہر کے (iv) لعل وجواہر کے

(ج) دروں پر دست بستہ کھڑی ہوئی تھی:

(i) پری (ii) کنیز (iii) بہار (iv) خوشی

www.ilmkidunya.com

(د) باغ میں ہر طرف لگے ہوئے تھے:

(i) پتھر (ii) موتی (iii) ہیرے (iv) آئینے

(ہ) سارا چمن دہک رہا تھا:

(i) آگ سے (ii) آتش سے (iii) آتشِ گل سے (iv) چنگاریوں سے

۳۔ بادشاہ نے شہزادے کے لیے جو خانہ باغ تعمیر کروایا اُس کے در و دیوار، چھتوں اور فرش وغیرہ کی تفصیل بیان کریں۔

۴۔ لغات کی مدد سے معانی تلاش کریں:

خانہ باغ، دست بستہ، زربفت، زرنگار، گل کاریاں،

پارچہ، پائے ہوس، روش، گلِ اشرفی، آتشِ گل

۵۔ اپنے قریبی علاقے میں موجود کسی باغ کی سیر کریں اور اُس کا منظر مؤثر انداز میں بیان کریں۔

۶۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں:

تعمیر، باغ، ساریاں، گل کاریاں، نہر، چقیں، دروں

۷۔ ''مثنوی سحر البیان'' کا مطالعہ کریں اور اُس میں بیان کردہ داستان کا خلاصہ تحریر کریں۔

۸۔ ''داستان تیاری میں باغ کی'' کے اشعار میں علمِ بیان و بدیع کے بہت سے پہلو موجود ہیں، مثلاً: تشبیہ، استعارہ، کنایہ، مجاز مرسل، مبالغہ، رعایتِ لفظی، مراعات النظیر اور حُسنِ تعلیل وغیرہ۔ آپ ان کی نشان دہی کریں۔

www.ilmkidunya.com

سرگرمیاں برائے طلبہ:

☆ ''موسمِ بہار'' کے موضوع پر ایک سیر حاصل مضمون تحریر کریں۔ موضوع کی مناسبت سے موزوں اشعار استعمال کریں۔

☆ آپ انٹرنیٹ پر ''جشنِ بہاراں'' کے سلسلے میں منعقدہ محفلِ مشاعرہ دیکھیں اور اُس کی رُوداد بیان کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

☆ طلبہ سے مشہور داستانوں کے بارے میں سوالات کریں۔

☆ مثنوی ''سحر البیان'' کا مختصر پس منظر بیان کریں۔

☆ شاملِ سبق منتخب اشعار کو خوش ذوقی سے پڑھیں۔

☆ تشبیہ و استعارہ، منظر نگاری، جذبات نگاری اور مکالمہ نگاری جیسے عناصر کی نشان دہی کروائیں۔